



سوال

(248) بیوی کا بوسہ لینے سے غسل کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
کیا بیوی سے خوش طبعی کرنے یا اس کا بوسہ لینے سے بھی غسل واجب ہو جاتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!
آدمی یا عورت پر محض ایک دوسرے سے خوش طبعی کرنے یا بوسہ لینے سے بھی غسل واجب نہیں ہوتا۔ ہاں اگر منی خارج ہو جائے تو پھر غسل واجب ہو جاتا ہے اگر دونوں سے خارج ہوئی ہو تو دونوں پر اور اگر ایک سے خارج ہوئی ہو تو صرف اسی ایک پر۔ یہ حکم اس صورت میں ہے کہ جب صرف ایک دوسرے سے خوش طبعی کی گئی ہو یا بوس و کنار یا جسم کے ساتھ جسم ہی ملا یا گیا ہو۔ اور اگر جماع و ہم بستری ہو جائے تو پھر آدمی اور عورت دونوں پر ہر حال میں غسل واجب ہو جائے گا خواہ منی خارج ہوئی یا نہ۔ (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)
صدر ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 313

محدث فتویٰ